



سوال

(171) شادی کے لئے سود پر قرض لے سکتا ہوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان ہوں اور جس معاشرے میں رہتا ہوں وہاں بے شمار اسباب ہیں جو گناہ کی دعوت دیتے ہیں جن سے گھبراتا ہوں لیکن شادی کے مالی وسائل بھی نہیں تو کیا شادی کے لئے میں سود پر قرض لے سکتا ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سود حرام ہے۔ قرآن نے اسے اللہ اور رسول ﷺ کے خلاف کھلی جنگ قرار دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے کھلانے والے اور لکھنے والے نیز گواہوں سب پر لعنت بھیجی ہے۔ آپ جیسے بھائیوں کو رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان پر عمل کرنا چاہئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

”یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج ومن لم یستطع فلیعبہ بالصوم فانہ لہ وجاء“ (مسلم مترجم ج ۳ کتاب النکاح باب استحباب النکاح ص ۹)

”اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو شادی کی ضروریات پوری کر سکے وہ شادی کرے اور جو نہ کر سکے وہ روزہ رکھ لیا کرے جو اس کے لئے ڈھال کا کام دے گا۔“

حضور ﷺ کے اس فرمان پر عمل کرنے سے جہاں ایک طرف صبر کا حوصلہ پیدا ہوگا وہاں اللہ تعالیٰ اس کے لئے آسانیاں اور ذرائع بھی پیدا کر دے گا۔ جب ہم حلال ذرائع کیلئے تھوڑے پر قناعت کریں گے تو اللہ تعالیٰ یقیناً ہمارے لئے آسانیاں پیدا کرے گا۔

اسکا وعدہ ہے کہ

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ... ۳ ... سورة الطلاق

”جو اللہ سے ڈرتا ہے اس کیلئے وہ خود راستہ بنا دیتا ہے اور اس جگہ سے اس کیلئے رزق مہیا کر دیتا ہے جہاں سے اسے وہم گمان بھی نہیں ہوتا۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 371

محدث فتویٰ